

کفر کا کلچر اور ہم

دیکھ کر مسلم کا کلچر کفر نام ہو گیا
 کہ اٹھا اپنے ہی رستے کا یہ عازم ہو گیا
 ہم سے بڑھ کر ہو گیا شیطان کا یہ پیروکار
 ہر قدم پر اس کا یہ تو پکا خادم ہو گیا

نفرتوں کا زہر

ہم بھی ہیں اور نفرتوں کا زہر ہے
 اس سے آلودہ ہوا ہر شہر ہے
 سوچ لو کوئی تو حل چارہ گرو!
 ٹوٹنے کو رب کا ورنہ قہر ہے

ہماری نالائقیوں

تری نالائقیوں نے دشمنوں کو شیر کر ڈالا
 وگرنہ وہ ہمیشہ منہ کی کھاتے تھے میدانوں میں
 ”وطن کی فکر کر ناداں مصیبت آنے والی ہے
 تری بربادیوں کے مشورے ہیں آسمانوں میں

عبدالرحمن عاصم انصاری۔ ایم۔ اے

میانچنوں